تجسس اور بڑھا تو وہ اپنے ماموں کے پاس گئے اور ان سے بھی گوریا کی نسل کے متعلق دریافت کیا لیکن ان کے ماموں انہیں اپنی باتوں سے مطمئن نہ کر سکے لیکن انہوں نے اتنا کیا کہ بھانجے کی مدد کی غرض سے اپنے ایک ملاقاتی میلارڈ صاحب سے ملوایا۔ اتنے چھوٹے لڑکے کے اندر پرندوں میں اس قدر دلچسپی اور تجسس دیکھ کر میلارڈ صاحب بہت خوش ہوئے۔ سالم علی نے ان سے بھی پرندوں کے سلسلے میں طرح طرح کے سوالات کئے۔ میلارڈ صاحب نے جواب تو دیا ہی ساتھ ہی انہوں نے سالم علی کو اپنے خاص کمرے میں بلایا۔ وہاں مختلف پرندوں کے بے جان جسم رکھے ہوئے تھے۔ ان بے جان جسموں کو دیکھ کر سالم علی کا اشتیاق اور بڑھ گیا۔ تھوڑی دیر بعد میلارڈ صاحب نے اپنی الماری سے نکال کر بالکل ویسی ہی ایک گوریا کو دکھایا جسے سالم علی نے مار گرایا تھا۔ میلارڈ صاحب نے اس گوریا کے متعلق تفصیلی جانکاری دی تب جا کر سالم علی کو اطمینان ہوا۔ اس دوران انہوں نے پرندوں کے متعلق اور بھی بہت سی اہم باتیں اُن کو بتائیں۔ پرندوں میں سالم علی کے غیر معمولی شوق کو دیکھ کر میلارڈ صاحب بہت متاثر ہوئے تھے۔ اس لئے انہوں نے اُن کو اپنے میوزیم میں آنے کی دعوت دی، بعد میں انہوں نے پرندوں کے جسم کو محفوظ رکھنے کا طریقہ اور فن بھی انہیں سکھا دیا۔

بڑے ہو کر سالم علی اپنے خاندانی کاروبار میں ہاتھ بٹانے کی غرض سے برما (میانمار) چلے گئے لیکن ان کا دھیان تو پرندوں میں تھا اس لئے کاروباری کام میں دل نہ لگا۔ وہ کام میں دلچسپی لینے کے بجائے ہمیشہ پرندوں کے بارے میں سوچتے رہتے اور ان کی تلاش میں سرگرداں رہتے۔ ان کے بھائی نے ان کے اندر کام کے بدلے پرندوں سے جنون کی حد تک دلچسپی کو دیکھا تو انہیں بہت سمجھایا لیکن ان کا شوق کم نہ ہوا۔ اس لئے انہوں نے سالم علی کو واپس ممبئی بھیج دیا۔ سالم علی نے ممبئی میں تعلیم مکمل کرنے کے بعد نیچرل ہسٹری میوزیم میں گائڈ کی ملازمت حاصل کر لی۔ پرندوں کے بارے میں ان کا شوق جاری رہا۔ یہاں تک کہ اس سلسلے کی مزید تعلیم حاصل کرنے کے لئے انہوں نے جرمنی کا سفر اختیار کیا۔

وہ ساری زندگی گھوم گھوم کر پرندوں کا بغور مطالعہ کرتے رہے اور اس علم میں مہارت حاصل کرتے رہے۔ چونکہ وہ پرندوں کے عادات واطوار کو ایک نوٹ بک میں درج کیا کرتے تھے اس لئے جب کافی مواد جمع ہو گیا تو

انہوں نے اسے ترتیب دے کر کتابی شکل میں شائع کروادیا۔ان کے اس نمایاں اوراہم ترین کارنامے کے لئے انہیں بہت سارے اعزازت وانعامات دئے گئے۔وہ اکیانوے (91) برس کی عمر میں 20 جون 198 ء کواس دنیا سے رخصت ہوگئے۔

سالم علی نے جس محنت، شوق اور جانفشانی سے بے زبان پرندوں کو دیکھا، ان کی چہچہاہٹ کوسنا، ان کے مزاج کو پرکھا یہ کوئی معلولی بات نہ تھی۔اس سے قبل پرندوں کوکسی نے اتنی گہرائی اور سنجیدگی سے نہیں لیا تھا۔سالم علی وہ شخص تھے جنہوں نے اپنی کوششوں سے باضابطہ ایک نئی قسم کے علم (علم طیور) کی راہ ہموار کی اور دنیا کو یہ بتایا کہ ان بے زبان پرندوں کو بھی تحقیق کا موضوع بنایا جاسکتا ہے۔سالم علی کی پرندوں سے متعلق تحقیق کو دنیا بھر کے سائنس دانوں نے قدر کی نگاہوں سے دیکھا۔آج سالم علی کو دنیا ایک عظیم ہندوستانی ماہر طیور (Birdman of India) کی حیثیت سے جانتی ہے۔

مشکل الفاظ کے معنیٰ

لفظ	معنی
تجسس	کھوج ،جستجو، کسی چیز کو جاننے کی خواہش
اشتیاق	شوق، تمنا، آرزو
میوزیم	عجائب گھر
فن	ہنر، گن
جانفشانی	جی توڑ محنت، کوشش
علم طیور	پرندوں کا علم (طیور لفظ طائر کی جمع ہے، طاہر بمعنی پرندہ)
ماہر طیور	پرندوں کے علم کا ماہر

آپ نے پڑھا اور جانا

پرندوں سے متعلق علم کو علم طیور کہتے ہیں۔ سالم علی شہرت یافتہ ہندوستانی ماہر طیور تھے جنھوں نے اس فن میں کارہائے نمایاں انجام دیئے۔ انہیں بچپن سے ہی پرندوں میں دلچسپی تھی اور پوری زندگی انہوں نے پرندوں کی تحقیق میں صرف کردی۔ ان کے کام کو پوری دنیا نے سراہا اور انہیں 'برڈ مین آف انڈیا' کے لقب سے نوازا۔

1. مندرجہ ذیل سوالات کے چار ممکنہ جوابات میں سے سب سے زیادہ مناسب جواب کی نشاندہی کریں

(i) سالم علی کیا تھے؟

(الف) ماہر طب
(ب) ماہر طیور
(ج) ماہر فلکیات
(د) ان میں سے کوئی نہیں

(ii) سالم علی کی پیدائش کب اور کہاں ہوئی؟

(الف) 1896ء کو علی گڑھ میں
(ب) 1896ء کو چینئی میں
(ج) 1896ء کو لکھنؤ میں
(د) 1896ء کو ممبئی میں

(iii) سالم علی کو ان کے ماموں نے کس سے ملوایا؟

(الف) رابرٹ صاحب سے
(ب) الفریڈ صاحب سے
(ج) سی لارڈ صاحب سے
(د) میلارڈ صاحب سے

(iv) پہلی بار کس چڑیا کو دیکھنے کے بعد سالم علی کو پرندوں کے بارے میں جاننے کا شوق پیدا ہوا؟

(الف) گوریا کو
(ب) مینا کو
(ج) طوطا کو
(د) کبوتر کو

(v) سالم علی کو کس لقب سے نوازا گیا؟

(الف) برڈ مین آف انڈیا
(ب) برائٹ مین آف انڈیا
(ج) برڈ مین آف انڈیا
(د) بیسٹ مین آف انڈیا

(iv) جن کے والد انتقال کر گئے ہوں اسے کہتے ہیں

(الف) بے سہارا
(ب) غریب
(ج) یتیم
(د) بدقسمت

(vii) درج ذیل الفاظ میں اسم صفت تلاش کریں

(الف) سالم علی
(ب) گوریا
(ج) بچپن
(د) برڈ مین آف انڈیا

(viii) سائنس داں میں 'داں' کیا ہے؟

(الف) سابقہ
(ب) لاحقہ
(ج) ضمیر
(د) محاورہ

(ix) اطوار کس لفظ کی جمع ہے؟

(الف) اتوار کی
(ب) طیر کی
(ج) طور کی
(د) طور کی

(x) درج ذیل الفاظ میں کس لفظ کا املا درست ہے؟

(الف) عُمر (ب) اُمر

(ج) عومر (د) ان میں سے کوئی نہیں

2. مختصر ترین سوالات

درج ذیل سوالات کے جواب ایک لفظ یا ایک جملہ میں دیں

(i) سالم علی کا اصل نام کیا تھا؟

(ii) سالم علی کی پرورش کس نے کی؟

(iii) اسکول میں سالم علی کو کون سی کتاب بطور انعام ملی؟

(iv) سالم علی خاندانی کاروبار میں ہاتھ بٹانے کی غرض سے کہاں گئے؟

(v) انتقال کے وقت سالم علی کی عمر کیا تھی؟

3. مختصر سوالات

درج ذیل سوالات کے جواب زیادہ سے زیادہ پانچ جملوں میں دیں

(i) سالم علی کے بچپن کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

(ii) سالم علی نے میلارڈ صاحب کو کیوں متاثر کیا؟

(iii) انہوں نے پرندوں کے بارے میں جانکاریاں کس طرح حاصل کیں؟

(iv) سالم علم کو ماہر طیور کیوں کہا جاتا ہے؟

4. طویل سوالات

(i) سالم علی کی زندگی کے بارے میں ایک نوٹ لکھیں

(ii) آپ کو کس موضوع میں دلچسپی ہے اور کیوں؟

5. پڑھئے سمجھئے اور لکھئے

اسم فائل وہ اسم ہے جو فعل سے بنتا ہے اور اس کے معنی کام کرنے والے کے ہوتے ہیں۔ جیسے تیرنا سے تیراک، کھیلنا سے کھلاڑی وغیرہ۔

6. مندرجہ ذیل کے لئے اسی طرح ایک لفظ یعنی اسم فاعل لکھیں۔

سائنس جاننے والا	....	شعر کہنے والا	....
حج کرنے والا	....	فتح حاصل کرنے والا	....
نماز پڑھنے والا	....	سفر کرنے والا	....
مہارت رکھنے والا	....	ملازمت کرنے والا	....
تصویر بنانے والا	....	تعلیم دینے والا	....

عملی سرگرمیاں

- سالم علی کے علاوہ کس سائنسداں سے آپ متاثر ہیں؟ ان کے بارے میں جو بھی جانکاری حاصل ہو لکھیں۔
- جس طرح پرندوں کے علم کا ماہر 'ماہر طیور' کہلاتا ہے اسی طرح ذیل کے ماہرین کو کیا کہیں گے؟

کیمیا کا ماہر ....

طب کا ماہر ....

زبان کا ماہر ....

کسی بھی فن کا ماہر ....

چاند ستاروں کا ماہر ....

تعلیم کا ماہر ....

سبق:20

غزلیات

غزل اردو شاعری کی ایک مقبول ترین صنف ہے۔ غزل کا پہلا شعر مطلع کہلاتا ہے اور آخری شعر جس میں شاعر اپنا تخلص استعمال کرتا ہے، مقطع کہلاتا ہے۔ غزل کے اشعار میں ردیف اپنی جگہ پہ رہتی ہے جبکہ قافیے بدلتے رہتے ہیں جیسے: غالبؔ کے یہ اشعار دیکھیں:

دلِ ناداں تجھے ہوا کیا ہے
آخر اس درد کی دوا کیا ہے
ہم ہیں مشتاق اور وہ بے نیاز
یا الٰہی یہ ماجرا کیا ہے

مندرجہ بالا اشعار میں 'ہوا' 'دوا'، 'ماجرا' قوافی ہیں جبکہ 'کیا ہے' ردیف کے طور پر استعمال ہوا ہے۔

غزل کے موضوعات فی زمانہ بدلتے رہے ہیں، پہلے یہ موضوعات حسن وعشق اور تصوف وموعظت وغیرہ تک محدود تھے لیکن رفتہ رفتہ زمانے کے بدلنے کے ساتھ اس کے موضوعات بھی بدلتے گئے اور آج غزل کے موضوعات میں اتنی وسعت آگئی ہے کہ اس میں جدید خیالات کا اظہار اور نئے عہد کی سچی ترجمانی ہو رہی ہے۔

اردو غزل کو مقبول بنانے میں دردؔ، میر تقی میرؔ، مرزا غالبؔ، ذوق دہلویؔ، آتش لکھنوی، شاذ عظیم آبادی وغیرہ شعراء نے اہم کارنامے انجام دیئے ہیں۔ اردو کے غزل گو شعرا کی فہرست میں حسن نعیم اور ناوک حمزہ پوریؔ بھی اہم نام ہیں۔ جن کی غزلیں آپ پڑھیں گے۔

غزل

کوئی بہار کا جھونکا تو کیا سنوارے گا
وہ برگ ہوں جسے دستِ خزاں سنوارے گا

یہ حادثہ جو بھنور بن کے یوں ڈبوتا ہے
گھر بنا کے مجھے ایک دن اُبھارے گا

ابھی خیال کی لَو ہوں ، خلا میں رہتا ہوں
کوئی تو دل میں مرا نقشِ جاں اُتارے گا

یہ بادباں ، یہ ہوائیں ، یہ ناخدا سب ہیچ
افق کے پار کوئی اور ہی اتارے گا

نعیمؔ فن کا جنوں ہے تو باخبر ہوں میں
زمانہ سینکڑوں آشوب سے گزارے گا

• حسن نعیم

مشکل الفاظ کے معنی

معنی	لفظ
موسم بہار (Spring Season) جس موسم میں چاروں طرف ہریالی ہوتی ہے۔	بہار
پتا	برگ
ہاتھ	دست
موسم خزاں (Autumn Season) جس موسم میں درختوں سے پتے جھڑ جاتے ہیں۔ پت جھڑ	خزاں
برا اور دردناک واقعہ	حادثہ
موتی	گہر
لپٹ، چراغ کی لپٹیں	لَو
زمین و آسمان کے درمیان کا حصہ	خلا
نشان	نقش
جان	جاں
کپڑے کا وہ پردہ جو کشتی پر اسے چلانے کیلئے تانتے ہیں	بادبان
ناوک، ملاح	ناخدا
کم تر	ہیچ

اُفق	آسمان کا کنارہ جہاں زمین و آسمان آپس میں ملے ہوئے ہوتے ہیں۔
جنون	پاگل پن، دیوانگی
باخبر	خبر رکھنے والا
آشوب	فتنہ، ہل چل

پڑھیے اور جانیے

حسن نعیم کا تعلق صوبہ بہار سے ہے۔ وہ جدید لب و لہجے کے ایک اہم اور مقبول شاعر ہیں۔ آپ کے نصاب میں شامل یہ غزل ان کے کلام کے انتخاب 'نقوش حسن' سے ماخوذ ہے۔ اس غزل کے بیشتر اشعار میں ہمت اور حوصلے کا اظہار کیا گیا ہے۔ شعری محاسن کے اعتبار سے بھی یہ شاعر کی ایک نمائندہ تخلیق ہے۔

1. درج ذیل سوالات کے چار چار ممکنہ جوابات درج ہیں، صحیح جواب چن کر لکھیں۔

(i) حسن نعیم کس صوبے سے تعلق رکھتے تھے؟

(الف) ہماچل پردیش (ب) بہار

(ج) اڑیسہ (د) مغربی بنگال

(ii) شاعر کو گہر بنا کے کون ابھارے گا؟

(الف) ساحل (ب) تالاب

(ج) بھنور (د) جھیل

(iii) شاعر نے اپنے مطلع میں خود کو برگ کہا ہے۔اس برگ کو کون سنوارے گا

(الف) درخت　(ب) دستِ صبا

(ج) ثمر　(د) دستِ خزاں

(iv) شاعر کے مطابق بادباں، ہوائیں اور ناخدا سب کیا ہیں؟

(الف) برتر　(ب) ہیچ

(ج) آبی وسائل　(د) لازمی وسائل

(v) اُفق کے پار کوئی اور ہی اتارے گا؟ یہاں 'اور' سے شاعر کا اشارہ کس کی طرف ہے؟

(الف) ملاح کی طرف　(ب) کشتی کی طرف

(ج) خدا کی طرف　(د) انسان کی طرف

غور کرنے کی باتیں

آپ نے حسن نعیم کی اس غزل سے جانا کہ شاعر بلند حوصلہ رکھتا ہے۔وہ برے حالات میں بھی خود کو سنبھال کے رکھنے اور آگے بڑھنے پر یقین رکھتا ہے۔ وہ حادثوں سے نہیں گھبراتا بلکہ بھنور میں ڈوب کر بھی موتی نکال لاتا ہے۔شاعر کا ماننا ہے کہ کشتی کے مسافر کو نہ ملاح اس کی منزل تک پہنچا سکتا ہے اور نہ ہوا کا رخ اور نہ ہی بادباں پہنچا سکتا ہے۔منزل تک پہنچانے والی واحد خدا کی ذات ہے وہی انسان کو کامیابی اور سرفرازی عطا کرتا ہے۔اس غزل میں شاعر نے واضح طور پر یہ پیغام دیا ہے کہ انسان کو ہمیشہ محنت اور لگن سے کام کرنا چاہئے خواہ اس کے راستے میں کتنی ہی رکاوٹیں کیوں نہ آئیں۔اسے کامیابی ضرور ملتی ہے۔

اب بتائیں

(1) شاعر کے منتخب کلام کے مجموعے کا کیا نام ہے؟

(2) حسن نعیم کس طرح کے شاعر ہیں؟

(3) ان کی شاعری میں کن چیزوں پر زیادہ زور دیا گیا ہے؟

(4) حادثہ انسان کو گہر بنا کے کیسے ابھارتا ہے؟

(5) انسان لاکھ کوششیں کرے، لیکن کامیابی کس کے ہاتھ میں ہوتی ہے؟

پڑھیے اور سمجھیے اور کیجیے

6. مترادف الفاظ انہیں کہتے ہیں جن کے معنٰی ملتے جلتے ہوں۔ جب کہ متضاد الفاظ انہیں کہتے ہیں جو ایک دوسرے کے برعکس اور الٹے ہوں۔ جیسے چال، چلن، روپیہ، پیسہ، مترادفات میں آتے ہیں جبکہ دن رات، عورت، مرد وغیرہ متضاد میں آتے ہیں۔ ذیل میں چند الفاظ دیئے جاتے ہیں ان کے مترادفات اور متضاد لکھئے۔

مترادفات	متضاد
شرم	شب
سیم	بہار
ظلم	آسمان
خوف	انسان
قاعدہ	سپاہی

.7 (الف) غزل کا پہلا شعر جس کے دونوں مصرعوں میں قافئے ہوتے ہیں وہ مطلع کہلاتا ہے جیسے:

دِل ناداں تجھے ہوا کیا ہے

آخر اس درد کی دوا کیا ہے

اس شعر میں ہوا اور دوا دونوں قافیے ہیں۔اس لئے یہ مطلع کہلاتا ہے

(ب) غزل میں اس شعر کو مقطع کہا جاتا ہے جس میں شاعر اپنے نام کا چھوٹا حصہ یعنی تخلص استعمال کرتا ہے جیسے:

کچھ تو کہئے کہ لوگ کہتے ہیں

آج غالبؔ غزل سرا نہ ہوا

اس شعر میں غالبؔ نام کا حصہ ہے، لہذا یہ مقطع کا شعر ہے۔

مندرجہ بالا باتوں کی روشنی میں ذیل کا کون سا شعر مطلع ہے اور کون سا مقطع لکھئے۔

یہ حادثہ جو بھنور بن کے یوں ڈبوتا ہے
گہر بنا کے مجھے ایک دن اُبھارے گا

کوئی بہار کا جھونکا تو کیا سنوارے گا
وہ برگ ہوں جسے دست خزاں سنوارے گا

نعیم فن کا جنوں ہے تو باخبر ہوں میں
زمانہ سینکڑوں آشوب سے گزارے گا

یہ بادباں ، یہ ہوائیں ، یہ ناخدا سب ہیچ
اُفق کے پار کوئی اور ہی اتارے گا

8. ذیل میں دیئے گئے بے ترتیب مصرعوں کو ترتیب دیجئے

(i) کوئی بہار کا جھونکا تو کیا سنوارے گا	زمانہ سینکڑوں آشوب سے گزارے گا
(ii) یہ بادباں، یہ ہوائیں، یہ ناخدا سب ہیچ	گہربنا کے مجھے ایک دن ابھارے گا
(iii) نعیم فن کا جنوں ہے تو باخبر ہوں میں	وہ برگ ہوں جسے دست خزاں سنوارے گا
(iv) ابھی خیال کی لو ہوں، خلا میں رہتا ہوں	افق کے پار کوئی اور ہی اتارے گا
(v) یہ حادثہ جو بھنور بن کے یوں ڈبوتا ہے	کوئی تو دل میں مرا نقش جاں اتارے گا

عملی سرگرمیاں

- عظیم آباد اردو شاعری میں ایک دبستان کی حیثیت رکھتا ہے۔ یہاں حسن نعیم کی طرح اور بھی کئی اہم اور نامور شعراء گذرے ہیں۔ اپنے استاد سے معلوم کر کے ان کے نام لکھیے۔
- آپ کے نصاب میں شامل یہ غزل بہت ہی مترنم بحر میں ہے۔ آپ کوشش کیجئے کہ اسے ترنم سے گا سکیں اور اپنے دوستوں کو سنا سکیں۔
- حسن نعیم کے کم سے کم دو اشعار یاد کریں۔ اور اپنے احباب کو سنائیں۔

غزل

پھر ابر کرم غیر کے گھر ٹوٹ کے برسے
اِمسال بھی ساون میں ہم اک بوند کو ترسے

ڈر اتنا نہیں آج ہے شیطان کے شر سے
اللہ بشر کو رکھے محفوظ بشر سے

پھر لوٹ کے آنا ہو میسر کہ نہیں ہو
ہم گھر سے نکلتے ہیں کفن باندھ کے سر سے

وہ کون تھا ہم ہی تھے بسے تھے جو نظر میں
وہ کون ہے ہم ہی ہیں گرے ہیں جو نظر سے

جس روز سے اللہ سے بے خوف ہوا ہے
سہما ہوا انسان ہے انسان کے ڈر سے

اُس قوم کا حافظ ہے خدا حضرتِ ناوکؔ
عاری جو ہوئی زیورِ تعلیم و ہنر سے

• ناوکؔ حمزہ پوری

مشکل الفاظ کے معنی

لفظ	معنیٰ
اَبر	بادل
اِمسال	اِس سال
شر	بدی۔ بُرائی
نشر	باتوں کو پھیلانا
میّسر	حاصل ہونا
سہما	ڈراہوا
حافظ	حفاظت کرنے والا۔ نگہبانی کرنے والا۔ نگراں۔ پاسبان
ناوَک	شاعر کا تخلص ہے، معنی ایک قسم کا چھوٹا تیر

غور کرنے کی باتیں

یہ غزل بزرگ اور کہنہ مشق شاعر ناوک حمزہ پوری کی ہے۔ ناوک حمزہ پوری ادب کی کئی اصناف پر یکساں قدرت رکھتے ہیں۔ ''فانوس'' ان کی غزلوں کا مجموعہ ہے۔ یہ غزل اسی مجموعے سے ماخوذ ہے۔ اس غزل کے ذریعہ شاعر نے اپنی محرومی اور نارسائی کا ذکر کیا ہے ساتھ ہی انسان کی شرانگیزی کو بھی اجاگر کیا ہے شاعر نے

انسان کواس کی خوبیوں کی طرف متوجہ کیا ہے۔یہ غزل سبق آموز ہونے کے ساتھ فنکاری کا بھی بہترین نمونہ ہے۔

1. ذیل میں دیئے گئے لفظوں کی ضد پر گھیرا لگائیں

جیسے:آگ (الف)چراغ (ب) پانی

(ج) روشنی (د) دھواں

(i) اندر:

(الف) باہر (ب)گھر

(ج)آنگن (د) میدان

(ii) روز:

(الف) دن (ب)شب

(ج)امروز (د) یوم

(iii) شیطان:

(الف) معصوم (ب)ولی

(ج)فرشتہ (د) انسان

(iv) عالم:

(الف) جاہل (ب)تعلیم

(ج) بےوقوف (د) کم عقل

(v) انسان:

(الف) شیطان (ب) جنات

(ج) حیوان (د) آدمی

2. ذیل کے جملوں کے لئے ایک مناسب لفظ لکھیں

جیسے علم کے جاننے والے کو 'عالم' کہتے ہیں

اسی طرح (الف) پڑھانے والا

(ب) تقریر کرنے والا

(ج) عبادت کرنے والا

(د) تیرنے والا

(ہ) شکار کرنے والا

3. مندرجہ ذیل تذکیر کی تانیث بتائیں

(الف)	دھوبی	
(ب)	لوہار	
(ج)	ناگ	
(د)	کبوتر	
(ہ)	ضعیف	

4. **سوچیے اور بتایئے**

(i) ابر کس موسم میں برستا ہے؟

(ii) شیطان کے شر سے لوگ کیوں گھبراتے ہیں؟

(iii) کن حالات میں لوگ گھر سے باہر سر پر کفن باندھ کر نکلتے ہیں؟

(iv) آدمی نظر میں کب بستا ہے؟

(v) کیسا کام کرنے سے انسان نظر سے گر جاتا ہے؟

(vi) اللہ کا خوف دل سے نکل جانے پر کیا ہوتا ہے؟

(vii) زیورِ تعلیم و ہنر سے عاری ہونے پر کیا ہوگا؟

5. **غور کیجیے اور بتایئے**

(الف) ایک اچھا انسان بننے کے لئے آپ کیا کریں گے؟

(ب) آپ کی نظر میں انسان اور شیطان میں کیا فرق ہے؟

6. **سمجھیے اور بتایئے**

درج ذیل الفاظ کے ہم معنیٰ "لفظ لکھیے جیسے:

انسان۔ آدمی۔ شیطان۔ ساون۔ گھر۔ نظر۔ تعلیم۔ ڈر

ذیل میں دیئے گئے ضمیر کے ساتھ اسم جوڑ کر جملہ بنائیں جیسے: اس آدمی کا نام اختر ہے

میں۔ تم۔ ہم۔ ہم لوگ۔ وہ سب۔ یہ سب۔ سب لوگ۔

7. مندرجہ ذیل مصرعوں کو ملا کر شعر مکمل کریں۔

پھر ابر کرم غیر کے گھر ٹوٹ کے برسے	سہا ہوا انسان ہے انسان کے ڈر سے
ڈر اتنا نہیں آج ہے شیطان کے شر سے	ہم گھر سے نکلتے ہیں کفن باندھ کے سر سے
پھر لوٹ کے آنا ہو میسر کہ نہیں ہو	وہ کون ہے ہم ہی ہیں گرے ہیں جو نظر سے
وہ کون تھا ہم ہی تھے بسے تھے جو نظر میں	اللہ بشر کو رکھے محفوظ بشر سے
جس روز سے اللہ سے بے خوف ہوا ہے	امسال بھی ساون میں ہم اک بوند کو ترسے

عملی سرگرمیاں

- اچھی عادتوں کی مناسبت سے تصاویر اکٹھا کریں اور اپنی کاپی پر چسپاں کریں۔
- اس غزل کو یاد کیجیے اور اپنے دوستوں کو سنائیے۔

سبق:21

محنت سونا سے بہتر ہے

ایک زمانے میں یورپ کے لوگ دوسرے ملک اس لئے جایا کرتے تھے تاکہ سونا حاصل کریں۔ یہی لالچ تھا کہ اسپین کے ایک شخص نے اپنے بڑے بھائی سے کہا کہ آپ بھی ہمارے ساتھ سفر پر چلیں جو دولت ہاتھ آئے گی اسے برابر تقسیم کرلیں گے۔ بڑا بھائی محنت کو ترجیح دیتا تھا۔ وہ بہت دور اندیش تھا۔ اس نے چھوٹے بھائی کو سمجھایا کہ بہت مشکل کام ہے۔ اس میں کامیابی کی امید کم ہے۔ لیکن چھوٹا بھائی اپنی ضد پر اڑا رہا۔ بڑے بھائی نے اس کا دل رکھنے کے لئے کہا کہ میں تمہارے ساتھ چلوں گا ضرور لیکن تمہاری دولت میں سے مجھے کچھ نہیں چاہئے۔ سفر کی تیاری شروع ہوئی۔

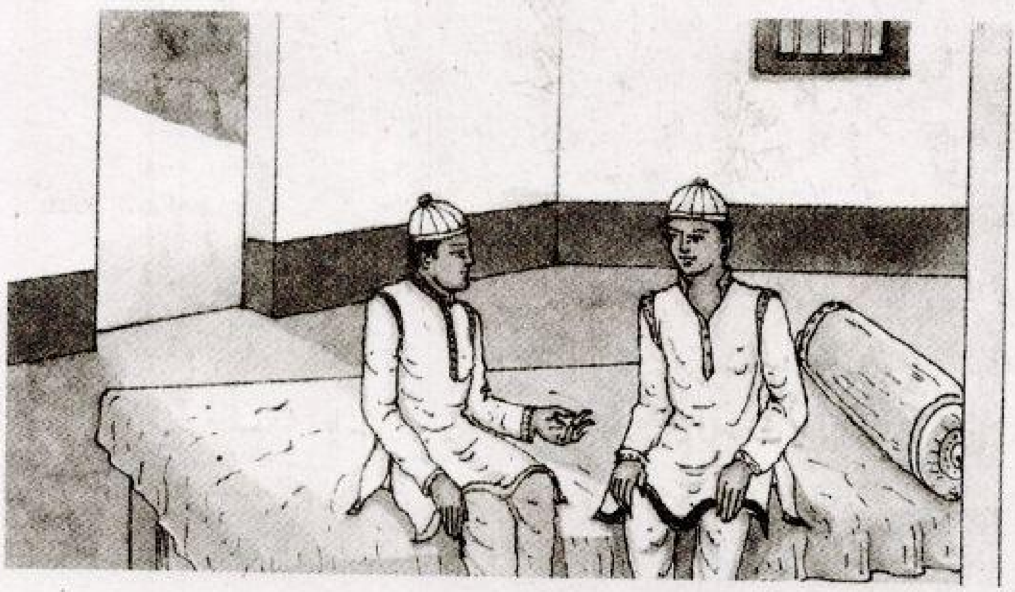

چھوٹا بھائی اپنے لالچی دوستوں کے ساتھ چلا۔ بڑا بھائی کاشتکاری کے تمام آلات اور مختلف غلہ اور سبزیوں کے بیج لے کر اپنے ملازمین کے ساتھ جہاز پر سوار ہوگیا۔ ان کا سفر بہت آسان رہا۔ وہ بخیر و عافیت اپنی منزل پر پہنچ گئے۔ بڑا بھائی کھیتی باڑی میں مصروف ہوگیا چھوٹے بھائی کو بڑے بھائی کا یہ کام بیوقوفی بھرا لگا۔ اس نے کہا کہ میں تو سونا حاصل کرنے آیا ہوں۔ وہ اپنے دوستوں کو لے کر اس طرف چلا جہاں سونا نکلتا تھا۔ اُسے اپنی عقلمندی پر ناز تھا۔ وہ اپنے ساتھیوں سے کہتا تھا کہ بڑے بھائی اناج اور سبزی ہی اگاتے رہیں گے اور میرے پاس اتنی دولت آجائے گی کہ کئی پشتوں کے لئے کافی ہوگی۔ اس کے ساتھیوں نے خوشی کے ساتھ اس کی بات کی تائید کی لیکن انہیں میں ایک بزرگ شخص ایسا بھی تھا جس نے اس کی بات پر حامی نہیں بھری۔ اس نے کہا میاں تمہارا بھائی ایسا نہیں ہے جیسا تم سمجھ رہے ہو۔ وہ بہت دوراندیش اور عقلمند ہے۔

چھوٹے بھائی کا قافلہ بہت مشکل سفر کرتا ہوا بالآخر ایک سونے کی کان تک پہنچ گیا۔ وہاں سونے کا ڈھیر تھا۔ ان کی خوشی کا ٹھکانہ نہ رہا جو غلہ وہ اپنے ساتھ لائے تھے وہ رفتہ رفتہ ختم ہوگیا۔ اس کی جگہ ڈھیر سارا سونا ہاتھ آیا۔ وہ لوگ سونا لے کر بندرگاہ کی طرف بڑھنا چاہتے تھے لیکن بھوک اور پیاس سے ان کی حالت غیر ہو چکی تھی۔ کئی لوگ راستے میں مر گئے۔ جب یہ حالت اور بدتر ہوتی چلی گئی تو چھوٹا بھائی بڑے بھائی کے پاس پہنچا۔ اور کہا کہ کئی روز کے فاقوں

سے ہماری حالت بہت خراب ہو چکی ہے۔ ہمارے ساتھی بھوک سے مر رہے ہیں۔ آپ کے پاس کھانے پینے کے بہت سے سامان ہیں۔ آپ ہماری مدد کیجئے۔

بڑے بھائی نے بہت سا سونا حاصل کرنے کے لئے انہیں مبارکباد دی لیکن کھانے کا سوال سن کر ایسا روکھا جواب دیا کہ اس کے بھائی کو بہت برا لگا۔ اس نے کہا جب تمہاری دولت سے مجھے کوئی مطلب نہیں ہے تو پھر میرے کھانے پینے کے سامان سے بھی تمہیں کوئی مطلب نہیں ہونا چاہئے۔ جو غلہ اور سبزیاں میں نے اپنی قوت بازو سے پیدا کیا ہے وہ تمہیں مفت کیوں دے دوں۔ اگر تم کو بہت ہی ضروری ہے تو سونا دو اور کھانا لو۔ بڑے بھائی کی اس بے رخی اور بے مروتی کی بات پر چھوٹے بھائی اور اس کے ساتھیوں کو بہت غصہ آیا۔ لیکن بھوک سے حال بے حال تھا۔ مجبور ہو کر انہوں نے سونا کی ایک ٹوکری دی اور اس سے کھانا حاصل کر کے جان بچائی۔ اس طرح وہ روز سونے کے بدلے کھانا حاصل کرتے رہے۔ یہاں تک کہ ان کا سارا حاصل کیا ہوا سونا کھانا حاصل کرنے میں خرچ ہو گیا۔

جب بڑے بھائی کو معلوم ہوا کہ ان کے پاس کچھ بھی نہیں بچا تو یہ کہا کہ موسم اچھا ہے اس لئے بہتر ہے کہ یہاں سے جہاز کا لنگر اٹھاؤ اور اپنے وطن پہنچ کر بال بچوں کی خیر و خبر لو۔ خدا جانے ان پر کیا گذری اور تمہارے انتظار میں ان بیچاروں کا کیا حال ہوا؟

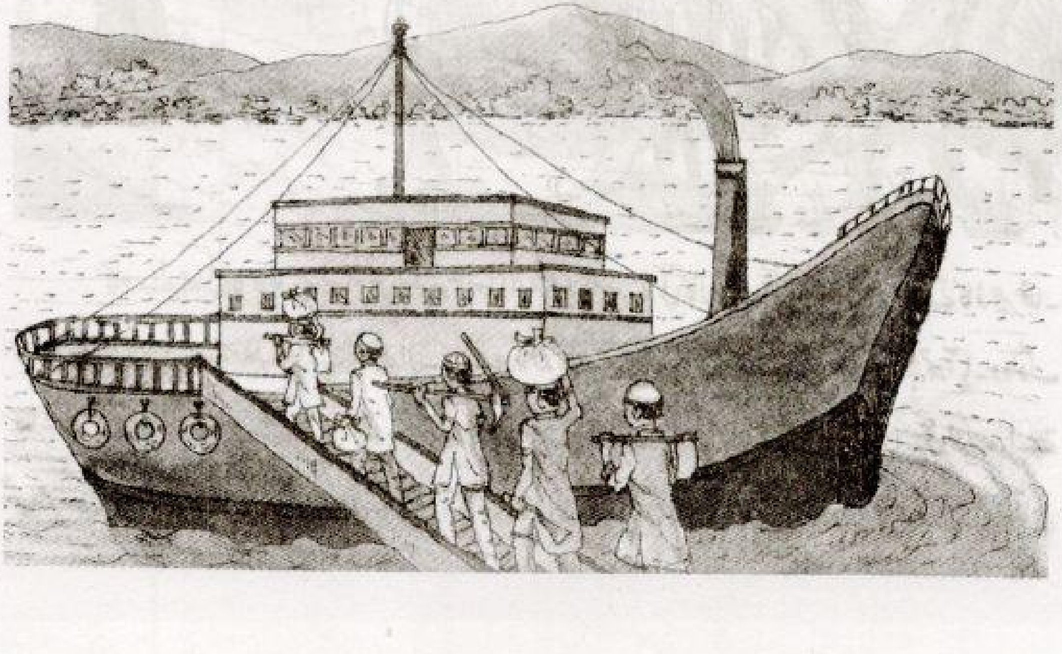

چھوٹے بھائی نے بہت ہی ملول اور غمزدہ ہو کر جواب دیا جو کچھ ہم نے اپنی جان پھنسا کر حاصل کیا تھا سب آپ کو دے دیا۔ اب ہم گھر خالی ہاتھ جا کر کیا کریں گے۔ اپنے پرایوں کو کیا منہ دکھائیں گے۔ اور آپ جیسے بے مروت اور سنگ دل آدمی کے ساتھ جانے سے بہتر ہے کہ ہم یہیں اپنی جان دے دیں۔ یہ تکلیف اور مایوسی سے بھری بات سن کر بڑا بھائی اٹھا اور اُس نے سارا سونا لا کر چھوٹے بھائی اور اس کے ساتھیوں کے حوالے کر دیا اور کہا یہ دولت تم کو مبارک ہو۔ مجھے اس کی ہرگز ضرورت نہیں ہے۔ میں اپنی محنت پر یقین رکھتا ہوں۔ تم سے بے رخی اور بے مروتی کے ساتھ اس لئے پیش آیا کہ تم کو اپنی غلطی کا احساس ہو جائے۔ اور تم ہمیشہ یہ بات یاد رکھو کہ لالچ سے حاصل کی ہوئی دولت ہمیشہ نہیں رہتی۔ محنت اور مزدوری سے سب کچھ پایا جا سکتا ہے اس لئے میں کہتا ہوں کہ محنت سونا سے بہتر ہے۔ یہ بات سن کر چھوٹے بھائی کی آنکھیں بھر آئیں اس کو اپنی غلطی کا احساس ہوا۔ جب سارے لوگ خوشی خوشی اپنے وطن پہنچ گئے تو چھوٹے بھائی نے سونا کا آدھا حصہ بڑے بھائی کی خدمت میں پیش کیا۔ مگر بڑے بھائی نے اسے لینے سے انکار کر دیا۔ اور ایک بار پھر نصیحت کی کہ محنت سونا سے بہتر ہے۔

مشکل الفاظ کے معنی

لفظ	معنی
تقسیم	بانٹنا
ترجیح	اولیت
کاشتکاری	کھیتی باڑی
آلات	اوزار
عافیت	سکون
ملول	مایوس، دکھی

غمزدہ	دکھی، مایوس
سنگ	پتھر
بے مروتی	مروت سے خالی
دوراندیش	سمجھدار، عقلمند
بخیر	خیریت سے
مصروف	کام میں مشغول

آپ نے پڑھا اور جانا

یہ ایک سبق آموز کہانی ہے۔اس میں لالچ اور ہوس سے بچنے کی ہدایت کی گئی ہے۔محنت اور جانفشانی کو ترقی کی اصل پونجی بتایا گیا ہے۔اس کہانی میں لالچی ذہنیت کے ساتھ ساتھ دوراندیشی اور ناعاقبت اندیشی کا بھی درس پنہاں ہے۔اس کہانی کے دومرکزی کردار دوالگ سوچ کے حامل ہیں۔ایک کراد معمولی محنت اور کوشش سے دولت وثروت حاصل کرنا چاہتا ہے۔جبکہ دوسرا کردار محنت کو سونے سے بہتر سمجھتا ہے۔ان دوکرداروں یعنی دو سگے بھائیوں میں سے دوسرا بھائی حق بجانب ثابت ہوتا ہے،اس کی محنت رنگ لاتی ہے جبکہ چھوٹے بھائی کا لالچ اسے اذیت اور ذلت تک پہنچادیتا ہے۔

.1 درج ذیل سوالات کے چار ممکنہ جوابات دیئے گئے ہیں صحیح جواب چن کر لکھیں

(i) کس ملک کے شخص نے اپنے بڑے بھائی سے سفر پر ساتھ چلنے کو کہا؟

(الف) اسپین (ب) بگ بین

(ج) اٹلی (د) جرمنی

(ii) کون بھائی لالچی تھا؟

(الف) بڑا بھائی (ب) چھوٹا بھائی

(ج) منجھلا بھائی (د) سنجھلا بھائی

(iii) چھوٹا بھائی کیا حاصل کرنا چاہتا تھا؟

(الف) موتی (ب) سونا

(ج) چاندی (د) ہیرا

(iv) 'آنکھ کا تارا ہونا' کا معنی بتائیں

(الف) آوارہ ہونا (ب) راجکمار ہونا

(ج) بہت پیارا ہونا (د) ناکارا ہونا

(v) آپ کی نظر میں صفت کون ہے؟

(الف) کھانا (ب) جانا

(ج) آنا (د) بہت

2. **انہیں پڑھیں اور جواب دیں**

(i) یورپ کے لوگ دوسرے ملک کیوں جایا کرتے تھے؟

(ii) بڑا بھائی کس کو ترجیح دیتا تھا اور کیوں؟

(iii) چھوٹا بھائی ضد پر کیوں اڑا رہا؟

(iv) اپنی عقلمندی پر کسے ناز تھا؟

(v) بزرگ شخص نے دوراندیش اور عقلمند کسے کہا ہے؟

(vi) بڑے بھائی کی بے رخی پر چھوٹے بھائی کو غصہ کیوں آیا؟

(vii) لالچ سے حاصل کی ہوئی دولت ہمیشہ کیوں نہیں رہتی؟

(viii) محنت سونا سے بہتر ہے کیسے؟

3. غور کیجئے اور بتایئے

(i) دولت کمانے کے لئے کونسی راہ اختیار کرنی چاہیے؟

(ii) محنت کی خوشی کا احساس آپ کو کبھی ہوا ہے؟ کب اور کیسے؟

4. دیئے گئے جملوں میں فعل حال تلاش کیجئے

جیسے: اختر پڑھ رہا ہے

(i) یورپ کے لوگ دوسرے ملک جایا کرتے تھے؟

(ii) چھوٹا بھائی ضد پر اڑا ہے

(iii) موسم سرد ہے

(iv) وہ پٹنہ جائے گی

(v) لڑکے پڑھ رہے ہیں

5. ذیل میں دی گئی کہاوتوں کے معنی بتائیں

(i) آم کے آم گٹھلیوں کے دام	
(ii) آیا رمضان بھاگا شیطان	
(iii) اپنی اپنی ڈفلی اپنا اپنا راگ	
(iv) الٹا چور کوتوال کو ڈانٹے	
(v) اونٹ کے منہ میں زیرہ	

6. مرکب کو مفرد لفظ میں بدلیں

جیسے: دلفریب۔

	دل	فریب
خوبصورت		
خوشنما		
دلدار		
مالدار		
ایماندار		

7. دیئے گئے اقتباس میں خالی جگہوں کو پر کریں

ایک زمانے میں.......... کے لوگ دوسرے ملک اس لئے.......... کرتے تھے تا کہ

حاصل کریں۔ یہی لالچ تھا کہ اسپین کے ایک شخص نے اپنے ....
سے کہا کہ آپ بھی ہمارے ساتھ .... پر چلیں جو دولت .... آئے گی
اُسے برابر تقسیم کرلیں گے .... محنت کو ترجیح .... تھا۔
وہ بہت .... تھا۔ اس نے چھوٹے بھائی کو .... کہ یہ بہت مشکل
ہے اس میں کامیابی کی .... ہے۔ لیکن چھوٹا بھائی ....
اڑا رہا۔ بڑے بھائی نے اس کا .... رکھنے کے لئے کہا کہ میں
ساتھ چلوں گا ضرور لیکن .... دولت میں سے مجھے نہیں چاہئے۔

8. عملی سرگرمی

ایسی کہانیاں، قصے جن سے ظاہر ہو کہ لالچ کا انجام برا ہوتا ہے، آپ اپنے ہم مکتب،
اساتذہ اور والدین سے معلوم کر کے کلاس میں سنائیں۔

سبق:22

رُباعی کی تعریف

رباعی عربی زبان کا لفظ ہے۔ یہ عربی لفظ "ربع" سے نکلا ہے۔جس کے معنی چار چار کے ہیں۔اسی لئے شاعری کی اصطلاح میں رباعی چار مصرعوں والی اُس نظم کو سمجھتے ہیں، جس میں ایک مکمل مضمون یا خیال ادا کیا جاتا ہے اور وہ مضمون وخیال خاص طور سے پند ونصیحت سے تعلق رکھتے ہیں۔ رباعی کے چاروں مصرعے آپس میں مربوط ہوتے ہیں اوراس کی بحر مخصوص ہوتی ہے۔اس سبق میں چار الگ الگ شاعروں کی رباعیاں دی گئی ہیں۔

رُباعیات

☆

1. یاں رہنے کی مہلت کوئی کب پاتا ہے
آتا ہے اگر آج تو کل جاتا ہے
جو کرنے ہیں کام ان کو جلدی بھگتاؤ
طلبی کا پیام وہ چلا آتا ہے • الطاف حسین حالی

☆☆☆☆

2. تم کہتے ہو کب کس نے خدا کو دیکھا
اس بادشہِ ارض و سما کو دیکھا
ثابت ہے اگر تم پہ ہوا کی ہستی
بتلاؤ کہ کب تم نے ہوا کو دیکھا

• شوقؔ نیموی

☆☆☆

3. ہر چیز کا کھونا بھی بڑی دولت ہے
بے فکری سے سونا بھی بڑی دولت ہے
افلاس نے سخت موت آسان کردی
دولت کا نہ ہونا بھی بڑی دولت ہے

• امجدؔ حیدرآبادی

☆☆☆

4. روٹھی ہوئی قسمت کو منانا ہی پڑا
سر اپنا یہاں وہاں جھکانا ہی پڑا
تم تو شاید خدا کے منکر تھے جمیلؔ
تم کو بھی مگر خدا بنانا ہی پڑا

• جمیلؔ مظہری

مشکل الفاظ کے معنی

لفظ	معنی
بے فکری	اطمینان
افلاس	مفلسی، غریبی
سخت	کڑا، مشکل
منکر	انکار کرنے والا
مہلت	وقفہ، فرصت
نپٹاؤ	پورا کرو، ختم کرو
طلبی	بلاوا، حاضر ہونے کا حکم
پیام	پیغام
بادشہ ارض وسما	زمین و آسمان کا بادشاہ، خدا
ہستی	وجود، زندگی

تشریحات

پہلی رباعی کی تشریح:

اس رباعی میں شاعر نے دنیا کی بے ثباتی کا ذکر کیا ہے۔ شاعر کا کہنا ہے کہ دنیا ہمیشہ رہنے والی جگہ نہیں ہے۔ یہاں جو بھی آتا ہے اسے ایک نہ ایک دن جانا پڑتا ہے۔ اس لئے جو کام بھی ہو اسے جلد سے جلد نپٹانا چاہئے۔ کون جانے موت کا وقت کب آجائے اور انسان کو آخری سفر پر روانہ ہونا پڑے۔

دوسری رباعی کی تشریح:

شاعر شوق نیموی نے اس رباعی کے ذریعہ خدا کی قوت اور اس کے ہمیشہ رہنے والے وجود کو اپنا موضوع بنایا ہے۔انسان کہتا ہے کہ ہم نے خدا کو نہیں دیکھا، آسمان وزمین کو بنانے والے کو نہیں دیکھا۔شاعر نے خدا کے وجود کو دلیل سے ثابت کیا ہے کہ جس طرح ہم ہوا کو دیکھتے نہیں ہیں لیکن محسوس کرتے ہیں جس سے ہوا کے وجود کا علم پختہ ہو جاتا ہے اسی طرح خدا تعالیٰ بھی دکھائی نہیں دیتے لیکن اس کی نشانیوں کو ہم ہر جگہ محسوس کرتے ہیں۔لہذا خدا کے وجود سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔

1. **درج ذیل سوالات کے چار ممکنہ جوابات درج ہیں، صحیح جواب چن کر لکھیں**

(i) شاعر کے مطابق موت کیسے آسان ہوگئی؟

(الف) بیماری کی وجہ کر　　(ب) دولت کی وجہ کر

(ج) بے فکری کی وجہ کر　　(د) افلاس کی وجہ کر

(ii) دی گئی رباعیات میں کس رباعی میں شاعر خدا کا منکر نظر آتا ہے؟

(الف) پہلی رباعی میں　　(ب) دوسری رباعی میں

(ج) تیسری رباعی میں　　(د) چوتھی رباعی میں

(iii) 'طلبی کا پیام' سے کیا مراد ہے؟

(الف) موت کا پیغام　　(ب) گھر چھوڑنے کا پیغام

(ج) کام کرنے کا پیغام　　(د) شاعر کا پیغام

(iv) بادشہِ ارض وسما سے کون مراد ہے؟

(الف) ہوا (ب) خدا

(ج) بادشاہ وقت (د) ان میں سے کوئی نہیں

(v) تیسری رباعی میں استعمال شدہ لفظ 'سونا' ہے؟

(الف) فعل (ب) اسم معرفہ

(ج) صفت (د) ضمیر

(vi) جس طرح انکار کرنے والا کو 'منکر' کہتے ہیں اسی طرح احسان کرنے والا کہلاتا ہے؟

(الف) مصلح (ب) محسن

(ج) والد (د) معلم

(vii) پہلی رباعی میں شاعر نے یہاں کے لئے 'یاں' کا استعمال کیا ہے

اسی طرح شاعر نے ''ایک'' کی جگہ کس لفظ کا استعمال کیا ہے؟

(الف) انیک (ب) اِک

(ج) اکیلا (د) صرف

2. درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔

(الف) بےفکری سے سونے کا کیا مطلب ہے؟

(ب) الطاف حسین حالی نے رباعی کے ذریعہ کیا نصیحت کی ہے؟

(ج) ایسی تین دلیل پیش کریں جس سے خدا کے وجود کو ثابت کیا جاسکے۔

3. سبق میں شامل تیسری رباعی کی تشریح کریں

4. خدا کے چند صفاتی نام لکھیں

عملی سرگرمیاں

- اپنے پسندیدہ شاعر کی چند رباعیات جمع کریں اور درجے میں پڑھ کر سنائیں۔
- اپنے کمرہ جماعت میں پند و نصیحت کے لئے ایک مجلس منعقد کریں۔